اسلامی احکامات میں رخصت ورعایت کا نظام

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ رفروری ۱۹۸۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ)

تشہد وتعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

اسلام کی پیاری شان میں سے اس کا رخصتوں کا نظام بھی ایسا نظام ہے جو دنیا کے کسی مذہب میں بھی موجود نہیں۔ حیرت انگیز بات ہے، اگر تکمیل کے دعویٰ کو صرف اسی طرح ہی پرکھ لیا جائے کہ سارے مذاہب میں تلاش کریں موقع و محل کے مطابق رعایتیں موجود ہیں کہ نہیں؟ اشارۃً بھی یہ مضمون ہی کہیں نہیں ملتا اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اسلام میں ہر عبادت میں اور صرف ہر عبادت میں ہی نہیں بلکہ ہر حکم میں ایک رعایت کا نظام ملتا ہے۔ یہ صورت ہو تو کیا کرنا چاہئے، یہ وقت ہو تو کیا کرنا چاہئے اور پھر عبادت کے بھی ہر حصے میں نہ کہ جمعہ کے متعلق۔ پہلے تو سہولت تھی عصر کے ساتھ جمع کیا جا سکتا ہے، مختصر کیا جا سکتا ہے، پانی نہیں تو تیمّم سے پڑھ لیا جائے، غسل کی شرط ٹوٹ گئی، لیکن ساتھ یہ بھی ہے کہ اگر نہ بھی کرو تب بھی کوئی حرج نہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مرتبہ صرف اس رخصت کو پورا کرنے کی خاطر جمعہ کے متعلق فرمایا کہ آج ہم جمعہ نہیں پڑھیں گے، صرف ظہر کی نماز ہوگی۔ ہم نے بھی ایک دفعہ سوئٹزرلینڈ میں سفر کے دوران اسی سنت پر عمل کیا تھا۔ لیکن آج مختصر خطبہ دے کر صرف اس طرف توجہ دلا کر میں ختم کرتا ہوں کہ اسلام کے دیگر مذاہب سے موازنہ میں رخصتوں والا پہلو بھی ایک بہت ہی شاندار پہلو ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ اسلام کے ہر حکم کو نمایاں کر کے دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ آمین۔